حصہ دوم

سوال نمبر 2

(ذ)

جواب:

مسلم لیگ کا قیام:

مسلم لیگ کا قیام 1906 میں ڈھاکہ میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں ایک قرار داد کے تحت ہوا۔

بنیادی مقاصد:

مسلم لیگ کے مندرجہ ذیل مقاصد ہیں۔

1. انگریزوں سے وفاداری
2. مسلمانوں کا سیاسی تحفظ کرنا۔
3. انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان اختلافات کو دور کرنا۔

بعد میں کچھ وجوہات کی وجہ سے اس میں تبدیلی
کر دی گئی۔

1 ایک آزاد ریاست کے لیے کوشش کرنا۔

2 ریاست کے حصول کے لیے دوسری پارٹیوں کے ساتھ
اچھے تعلقات استوار کرنا

(نمبر)

4

Reviewed (3)

جواب:

آب و ہوا کا انسانی زندگی پر اثر:

آب و ہوا
کا انسانی زندگی پر بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ جیسے

- سرد علاقوں میں رہنے والے لوگ موٹے کپڑے جبکہ شدید
آب و ہوا میں رہنے والے لوگ گرمی میں ہلکے جبکہ سردی
میں موٹے اور اونی کپڑے اور گرم اور خشک آب و ہوا
کے لوگ بھی ہلکے کپڑے پہنتے ہیں۔

- سرد علاقوں کے لوگ برف کی وجہ سے نہ تو تجارت کر سکتے ہیں اور نہ ہی کاشت کاری۔ اس لیے وہ میدانی علاقوں کا رُخ کرتے ہیں روزگار کے لیے۔ جبکہ میدانی علاقوں کے لوگ تجارت، کاشتکاری، ملازمت، کاروبار سے وابستہ ہوتے ہیں۔ ریگستانی علاقوں کے لوگ گلابانی سے وابستہ ہوتے ہیں اور ساحلی علاقوں کے لوگ ماہی گیری اور صنعتوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

- بلوچستان اور ریگستانی علاقوں کے لوگوں کے گھر موٹے اور کچے ہوتے ہیں تاکہ گرمی سے بچاؤ میں آسانی ہو۔

- سرد علاقوں میں آمدورفت کے مسائل ہوتے ہیں جبکہ میدانی علاقوں میں آمدورفت کی سہولیات بہت زیادہ ہوتی ہیں۔

- ریگستانی علاقوں کے لوگ گرمی کی وجہ سے سیاہ رنگت کے ہوتے ہیں اور خوراک کی کمی کی وجہ سے پتلے بھی ہوتے ہیں۔

(۷)

جواب:

رفاہ عامہ:

لوگوں کی بھلائی کے لیے کیے جانے والے کاموں کو رفاہ عامہ کہتے ہیں۔

حضرت عمرؓ کے رفاہ عامہ:

حضرت عمرؓ کے دور میں لوگوں کے لیے مندرجہ ذیل اصلاحات کیں گئی۔

- پہلی بار لوگوں کے لیے پنشن مقرر کی گئی
- جگہ جگہ مہمان خانے بنائے گئے جہاں مسافروں کے لیے بیت المال سے لنگر فراہم کیے جاتے۔
- کمزور اور معذوروں کے لیے ہر ماہ بیت المال سے ایک خاص رقم مقرر کی گئی۔

- نے بچوں کا خاص خیال رکھا گیا۔ ان کی پیدائش کے ساتھ ہی ان کو تمام سہولیات فراہم کی گئی۔
- مدینہ میں غریبوں کے لیے آپؓ کی نگرانی میں لنگر تیار کیے جاتے۔
- آپؓ خود راتوں کو گشت کرتے تاکہ عوام کی حالت کے بارے میں پتا چل سکے۔
- غریبوں کے لیے بھی ماہانہ رقم مقرر کی گئی۔

(vi)

جواب:

پاکستانی صنعت کو درپیش مسائل:

پاکستانی صنعت کو درپیش مسائل مندرجہ ذیل ہیں:

- سیاسی ہنگاموں کی وجہ سے ملک میں کبھی بھی استحکام قائم نہ ہو سکا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ صنعتیں بھی کبھی ترقی نہ کر سکی۔

- صنعتوں کے لیے بڑے بڑے مشینیں درکار ہوتے ہیں جو کے باہر سے درآمد کیے جاتے ہیں اور پاکستان کا زرمبادلہ اتنا نہیں کہ وہ مہنگی مشینیں باہر سے منگوائے۔

- صنعتوں کے لیے غیر ملکی ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے جو آتے ہیں اپنا مفاد پورا کرتے ہیں اپنا معاوضہ لے کر چلے جاتے ہیں۔

- پاکستان میں توانائی کی قلت ہونے کی وجہ سے بجلی بھی بہت مہنگی ہے جس کی وجہ سے صنعتوں پر بھاری بل آتے ہیں۔

- جاگیرداروں اور زمینداروں کو اپنی اس زمینوں اور جائیدادوں سے بہت محبت ہے جس کی وجہ سے وہ کبھی صنعتوں کے میدان میں اترے ہی نہیں۔

پاکستان میں تربیت یافتہ لوگوں کا بہت فقدان ہے جس کی وجہ سے صنعتوں کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(vii)

جواب:

مغربی جمہوریت:

مغربی جمہوریت کے تحت عوام اپنے نمائندوں کو ووٹ کے ذریعے سے منتخب کرتے ہیں اور پھر وہ ان پر حکمرانی کرتے ہیں۔

مغربی جمہوریت کا متحدہ ہندوستان میں قابل عمل نہ ہونے کی وجوہات:

مغربی جمہوریت اُن ملکوں میں قائم کی جاتی ہے جہاں پر صرف اور صرف ایک قوم ہو

وہاں پر لوگ اہل لوگوں کو منتخب کرتے ہیں جو ان کے ملک اور قوم کے لیے اچھے اور بہتر ہوتے ہیں۔ وہاں پر مغربی جمہوریت قائم نہیں ہو سکتی جہاں پر بہت سی قومیں آباد ہوں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہاں پر لوگ نااہل لوگوں کو منتخب کرتے ہیں اور وہ بھی صرف اور صرف مذہب اور قومیت کی بنیاد پر جس کی وجہ سے اہل لوگ حکمرانی سے رہ جاتے ہیں۔

اسی طرح متحدہ ہندوستان میں ہندو اکثریت میں ہونے کی وجہ سے پورے ہندوستان پر حکومت کرتے اور جس کی وجہ سے اقلیتیں دب کر رہتیں۔ اسی وجہ سے متحدہ ہندوستان میں مغربی جمہوریت ناقابل عمل تھا۔

(viii)

جواب:

قومی یکجہتی کا مفہوم:

قومی یکجہتی سے مراد کسی بھی نسل، صوبوں، مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا ایک جیسے خیالات اور احساسات ہونا

- ایک فرد کا دوسرے فرد کے لیے اور ایک گروہ کا دوسرے گروہ کے لیے خلوص کا جذبہ ہونا
- قومی یکجہتی قوموں کی ترقی اور ساتھ ہی ساتھ زوال کی بھی وجہ بنتی ہے۔
- قومی یکجہتی محبت، خلوص اور قربانی کے جذبات کو پروان دیتی ہے۔
- قومی یکجہتی ہی وہ عنصر تھا جس کی وجہ سے مسلمانانِ ہند نے اپنا الگ اور آزاد وطن حاصل کیا۔

{حصہ سوم}

{سوال نمبر 3}

جواب:

8

پاکستانی شہری کے فرائض:

پاکستان کا شہری ہونے کے ناطے ہمارے مندرجہ ذیل فرائض ہیں۔

- ## قانون کی پابندی:

شہری ہونے کے ناطے ہمارا اور سب کا سب سے پہلا اور اولین فرض قانون کی پابندی ہے اگر ملک میں قانون کی پابندی ہوگی تو سب لوگ خوشحال ہوں گے اور اگر پابندی نہیں کریں گے تو ملک کا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔

- ## قومی یکجہتی اور اتحاد:

شہری ہونے کی خاطر ہمیں چاہیے کہ قومی یکجہتی اور اتحاد کو فروغ دیں نہ کہ آپس کی نفرتوں کو مزید بڑھائیں جس سے ملک کی ترقی اور نظام کو نقصان پہنچے۔

- ## وفاداری:

ہر شہری کو چاہیے کہ وہ اپنے ملک سے ساتھ وفادار رہے تاکہ اپنے ملک کے ساتھ بے وفائی کرے۔ اس سے ملک کو بھی نقصان ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ اُس

کو بھی سکون نہیں ہوتا۔

• ذاتی مفادات پر ترجیح:

پاکستان کے ہر شہری کو چاہیے کہ وہ ملکی مفادات کو اپنی ذاتی مفادات پر ترجیح دیں۔ وہ کام کرے جس سے ملک و قوم کو فائدہ ہو۔ نا کہ وہ کام کرے جس سے صرف اُس کا ذاتی فائدہ ہو۔

• فرض شناسی:

پاکستان کے ہر شہری کو چاہیے کہ وہ فرض شناس ہو۔ اپنا کام پوری ایمانداری سے کرے۔ کوئی رشوت خوری نہ کرے۔ نا ہی اقرباء پروری کو فروغ دیں۔ اس سے ملک کی ترقی میں بہت فائدہ ہوگا۔

• ملک سے محبت:

ہر شہری کو چاہیے کہ وہ اپنے وطن سے بے تحاشا محبت کرے کہ جب بھی اگر وطن کے لیے کوئی قربانی دینی پڑے تو وہ اس سے دریغ نہ کرے۔

جمہوریت میں شرکت :

ہر شہری کو چاہیے کہ وہ جمہوریت میں حصہ لے۔ اپنے ووٹ کا استعمال وہ اہل نمائندوں کو منتخب کرنے کے لیے کرے۔ جس کی وجہ سے اگر اچھا حکمران ملک پر حکومت کرے گا تو اُس سے ملک کو بھی فائدہ ہوگا۔

صفائی کا خیال :

ہر شہری کو چاہیے کہ وہ صفائی کا خاص خیال رکھے۔ کوڑا کرکٹ اپنی جگہ پر گرائے تا کہ ادھر اُدھر۔ اگر ادھر اُدھر گرائیں گے تو اس سے ہمارا ہی ملک گندا ہوگا اور جس کی وجہ سے پوری دنیا میں ہمارے ملک کا ہی نام خراب ہوگا۔

ترقی کے لیے محنت :

ہر شہری کو چاہیے کہ ملک کی ترقی کے لیے خوب محنت کرے۔ محنت سے جی نہ چرائے۔ اگر ملک ترقی کرے گا تو سب خوشحال ہوں گے۔

(سوال نمبر 5)

8

جواب:

پاکستان کے ساتھ چین کے تعلقات

چین پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ چین کے ساتھ پاکستان کے تعلقات شروع ہی سے خوشگوار رہے ہیں۔ چین ایک عالمی طاقت ہے اور اس کے ساتھ دوستی پاکستان کے لیے بہت فائدے کی بات ہے۔

چین کی رکنیت:

پاکستان نے چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے میں چین کا بھرپور ساتھ دیا۔

پاک چین تنازعہ:

1950 میں پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ ہوا۔ جس کو دونوں ممالک نے بہت خوش اسلوبی سے حل کیا اور دونوں

کے حالات تعلقات دوبارہ سے بحال ہو گئے۔

صنعتی اور اقتصادی تعلقات:

پاکستان اور چین کے مابین بہت سے صنعتی معاہدے ہوئے ہیں۔ ملکوں کے درمیان خصوصی پیش کش ہوئی ہے اس معاملے میں اور چین، پاکستان میں اس حوالے سے بڑے بڑے کارخانے لگائے گئے ہیں۔

تجارتی تعلقات:

پاکستان اور چین کے درمیان ساحلی اور زمینی دونوں طریقوں سے تجارت ہوتی ہے زمینی تجارت شاہراہ قراقرم سے ہوتی ہے جو دونوں کے تعاون سے 12 سال کی مدت میں پایا تکمیل کو پہنچا اور یہ دنیا کا ساتواں عجوبہ کہلاتا ہے۔

دفاعی تعلقات:

دونوں ممالک ایک دوسرے کو دفاعی مدد بھی دیتے رہے ہیں۔ دونوں نے اس معاملے میں ایک جہاز JF-17 Thunder بھی تیار کیا ہے۔

پاک بھارت جنگ:

جب بھی پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ ہوئی ہے تب تب چین نے پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ اور پاکستان کی ہر طرح سے مدد کی ہے۔

مسئلہ کشمیر:

کشمیر کے مسئلے کے سلسلے میں چین ہمیشہ سے پاکستان کی حمایت کر رہا ہے۔

گوادر بندرگاہ:

چین گوادر بندرگاہ کی تعمیر میں پاکستان کی مکمل مدد کر رہا ہے اور تعاون کر رہا ہے۔

سربراہان کے دورے:

دونوں ممالک کے سربراہان ایک دوسرے کے ملک کے دورے کرتے رہتے ہیں۔ جنرل ایوب خان اور ضیاء الحق وغیرہ نے چین کے دورے کیے ہیں۔

B.I.S.E. THE END KOHAT